سوال

(447) رسم قل کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام طور پر کھانے وغیرہ پر دو طرح کا ختم دیا جاتا ہے۔ ایک تو غیر اللہ کے نام کا ہوتا ہے اس کے حرام ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ دوسرا بطور رسم قل وغیرہ کا ختم ہوتا ہے، اس دوسری قسم کے ختم کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کے نام پر کوئی بھی چیز دینا حرام ہے اور اس کا استعمال بھی ناجائز ہے، البتہ جو چیز صرف اللہ کے لئے دی جائے لیکن اس پر ختم وغیرہ پڑھ کر اسے صدقہ کر دیا جائے تو اس صورت میں تقویٰ کا تقاضا ہے کہ اسے استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ کھانے پینے کی چیزوں پر اس طرح قرآن پڑھنا، قرون اولیٰ میں ثابت نہیں ہے۔ ایسا کرنا بدعت وصفی کے ضمن میں آتا ہے۔ اس کی شکل یہ ہوتی ہے کہ اس کی اصل شریعت میں موجود ہو لیکن اس کی خاص شکل و صورت خود متعین کر لی جائے، جیسا کہ ختم وغیرہ دینے کا مروجہ طریقہ ہے۔ اگر ہمت ہو تو اسے روکنا چاہیے اگر روکنے کی طاقت نہیں تو اس کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے، لیکن اگر فتنہ و فساد کا اندیشہ ہو تو مجبوری کے پیش نظر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے، تاہم دل میں اس کے متعلق کراہت رکھنا ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 447